انتخاب کرے۔ایک طویل اور وسیع موضوع سے کام کی ابتدا کرنا کسی طرح مناسب نہیں۔
ذیل میں چند مثالوں کی مدد سے تحقیق کے موضوع کی امکانی حد تک تحدید و تعیین کر کے ایک "وسیع تر" موضوع کو "محدود تر" موضوع میں تبدیل کر کے دکھایا گیا ہے:

ا۔ طلبہ کی مشکلات:

یہ ایک وسیع تر موضوع ہے۔اب اس کی بتدریج ''تحدید'' ملاحظہ فرمائیں:

۲۔ پاکستان میں طلبہ کو درپیش مشکلات (دیگر ممالک سے قطع نظر)

۳۔ پاکستان میں طلبہ کو درپیش تعلیمی مشکلات (دیگر مشکلات سے قطع نظر)

۴۔ پاکستان میں طلبہ کو انگریزی زبان سیکھنے میں درپیش مشکلات (دیگر مضامین سے قطع نظر)

۵۔ پاکستان میں دینی مدارس کے طلبہ کو انگریزی زبان سیکھنے میں درپیش مشکلات (دیگر تعلیمی اداروں سے قطع نظر)

۶۔ کراچی میں دینی مدارس کے طلبہ کو انگریزی زبان سیکھنے میں درپیش مشکلات (مملکت پاکستان کے دیگر شہروں سے قطع نظر)

۷۔ کراچی کے دینی مدارس کے طلبہ کو انگریزی بولنے میں درپیش مشکلات (انگریزی لکھنے اور قواعد کے جاننے کی مشکلات سے قطع نظر)

آپ نے پہلے اور ساتویں موضوع کے درمیان فرق ملاحظہ کر لیا ہوگا اور اس محنت و مشقت کو بھی خوب سمجھ گئے ہوں گے جو کسی تحقیق نگار کو ساتویں عنوان کی بنسبت پہلے عنوان پر لکھنے کی صورت میں پیش آسکتی ہے۔ کسی بھی "تحقیق" کو آسان اور مختصر بنانے کے لیے موضوع کی "تحدید" کا یہی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

www.alghanipublisher.com